



سوال

(378) امام کا ذاتی مصرف میں قربانی کی کھالیں لانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام مسجد کن حالات میں قربانی کی کھالیں اپنے ذاتی مصرف میں لاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام مسجد اگر مسکین ہے تو اس حیثیت سے بقدر حصہ اسے چرمائے قربانی سے کچھ دیا جاسکتا ہے، تاکہ دوسرے فقراء و مساکین محروم نہ رہیں۔ ایسے حالات میں وہ قربانی کی کھالیں اپنے مصرف میں لاسکتا ہے لیکن امامت کا عوض یا حق الخدمت سمجھ کر قربانی کی کھالیں امام مسجد کو نہیں دی جاسکتیں کیونکہ عوض کے طور پر کسی کو قربانی کی کھال دینا منع ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو واضح حکم دیا تھا کہ ”قصاب کو ان کھالوں سے کچھ نہ دیا جائے۔“ [صحیح بخاری، الحج: ۱۷۶۰]

لہذا امام مسجد اگر محتاج و مستحق ہے تو قربانی کی کھالوں سے بقدر حصہ اسے دیا جاسکتا ہے۔ اہل مسجد کی طرف سے تمام کھالیں اس کے سپرد کر دینا تاکہ وہ انہیں اپنے مصرف میں لے آئے، کسی صورت میں درست نہیں ہے کیونکہ ایسا کرنے سے دوسرے مستحقین محروم رہتے ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 389